22888 ـ فطرانہ کی مقدار اور نقد رقم میں فطرانہ ادا کرنے کا حکم

سوال

فطرانہ کی مقدار کیا ہے ، اور کیا فطرانہ نماز عید کے بعد ادا کرنا جائز ہے ؟
کیا فطرانہ نقد رقم میں ادا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حدیث میں ثابت ہے کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہر مسلمان مرد و عورت آزاد اور غلام چھوٹے اور بڑے پر فطرانہ فرض کیا، اور حکم دیا کہ لوگوں کے عید کی نماز کے لیے نکلنے سے قبل ادا کیا جائے "

اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

" ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک صاع غلہ یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع منقہ یا ایک صاع پنیر فطرانہ ادا کیا کرتے تھے "

اس حدیث میں لفظ طعام یعنی کھانے کی شرح سب اہل علم نے گندم کی ہے، اور کچھ دوسرے علماء کہتے ہیں کہ طعام سے مقصود وہ چیز ہے جو علاقے کے لوگ بطور خوراک استعمال کرتے ہوں، چاہے وہ گندم ہو یا مکئی وغیرہ، اور صحیح بھی یہی ہے؛ کیونکہ فطرانہ اور زکاۃ اغنیاء کی جانب سے فقراء کے لیے رحمدلی اور خیر خواہی ہے، اس لیے مسلمان کے لیے واجب نہیں کہ وہ اپنے علاقے کی خوراک کے علاوہ کسی اور چیز کے ساتھ ان کی غمخواری کرے.

سب اجناس میں سے ایک صاع واجب ہے، ایک صاع دونوں ہاتھ چار بار بھریں تو ایک صاع ہوتا ہے جس کا وزن تقریبا تین کلو گرام ہے، اس لیے اگر کوئی مسلمان ایک صاع چاول یا اپنے علاقے کی کوئی اور خوراک کا ایک صاع فطرانہ میں دے تو یہ کافی ہے.

فطرانہ دینے کا وقت اٹھائیس رمضان ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام عید سے ایک یا دو

روز قبل فطرانہ دیا کرتے تھے، اور ہو سکتا ہے مہینہ انتیس کا ہو اور تیس کا بھی ہو سکتا ہے.

اور فطرانہ کا آخری وقت نماز عید ہے، اس لیے نماز عید کے بعد تك تاخیر کرنی جائز نہیں کیونکہ حدیث میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے نماز عید سے قبل فطرانہ ادا کیا تو یہ فطرانہ قبول ہے، اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا تو یہ عام صدقات میں سے ایك صدقہ ہے "

اسے ابو داود نے روایت کیا ہے.

جمہور اہل علم کے ہاں فطرانہ کی قیمت ادا کرنی جائز نہیں، بلکہ غلہ کی شکل میں فطرانہ ادا کرنا واجب ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کا عمل تھا.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو دین کی سمجھ اور اس پر ثابت قدمی عطا فرمائے.

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

فضيلة الشيخ ابن باز .